مولانا حافظ محمد ابراہیم میر سیالکوٹی کی شخصیت فروغ علم اور خدمت دین و ملت کے پرزور رجحانات کا ایک اچھلتا فوارہ تھی۔ وہ اس دور کی رونق تھے جب ایک طرف آزادی کی مساعی اور دوسری طرف احیائے ملت کی تحریکات کی وجہ سے ہر صاحب علم اور مفکر ان معرکوں میں اپنا اپنا حصہ ادا کر رہا تھا۔ مولینا سیالکوٹی بھی اپنی جلالی طبیعت کے ساتھ خطابت کی قوت سے بہت کام لیتے۔ انہوں نے تحریک پاکستان کا ساتھ دیا۔ درس قرآن بھی دیتے۔ مولانا اسحق بھٹی کی روایت کے مطابق مولینا سیالکوٹی نے تراسی تصانیف اپنی یادگاریں چھوڑیں۔ جن میں ۸۰ کی فہرست پیش کر دی گئی ہے۔ علاوہ ازیں رسالہ ہادی اور الہدیٰ کی جلدیں اور دوسرے بے شمار متفرق مضامین بھی ان کا علمی ورثہ ہیں۔ یہ کتاب جو سامنے ہے۔ اس کا اصل نام احکام المرام با حیاء ما ثر علما الاسلام تھا۔ اس کا پہلا ایڈیشن ۱۹۰۶ء میں شائع ہوا۔ اب دوسرا ایڈیشن طالب الہاشمی کے پر خلوص جذبہ خدمت حق اور ولولہ اعزاز علمائے اسلام کے زیر اثر ۸۶ سال بعد شائع ہو رہا ہے۔

اس کتاب کی اہمیت یہ ہے کہ اس میں ایک باب ذخیرہ حدیث بعنوان صحاح ستہ کو چھوڑ کر بقیہ ۲۱ مضامین نامور علماء و فقہا کے ہیں۔ ان علماء میں وہ ہستیاں بھی ہیں جنہیں اہل حدیث حلقے خصوصی اہمیت دیتے ہیں۔ اور ان کے ساتھ ائمہ اربعہ کے علاوہ اور بھی ایسے بزرگ ہیں جن کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ جملہ علما کے سوانح اور علمی مرتبے اور ان کے کارناموں کو بیان کیا گیا ہے۔

کیا حیرت انگیز نمونہ ہے کہ اپنا خاص مسلک رکھتے ہوئے انہوں نے ائمہ اربعہ اور ان کے بعد کے فقہائے نامور کے لیے ایسی تحسین آمیز زبان لکھی ہے کہ آدمی آج کل کے فرقہ وارانہ تعصبات کو دیکھ کر حیران رہ جاتا ہے۔ میر صاحب کے ہاں امام ابن تیمیہ اور عبداللہ بن مبارک کی جس طرح قدر ہے' اسی طرح امام ابوحنیفہ' امام ابویوسف اور امام برہان الدین (صاحب ہدایہ) کے ساتھ دوسرے علماء و فقہا کی منزلت ہے۔

کاش کہ فقہی مسلکوں پر لڑنے والے حضرات اور ان کے گروہ اس نمونہ خوشنما سے سبق لیں۔ مولینا محمد اسحق بھٹی کا طویل' عریض اور عمیق مقدمہ بڑا معلومات افزا اور جناب مولینا ابراہیم میر سیالکوٹی کی شخصیت کے نہایت اہم اور دلچسپ پہلوؤں کا عکاس ہے۔ (ن - ص)

رفیق منزل (خاص نمبر): ماہانہ رسالہ' مدیر جناب طارق فار قلیط فلاحی۔ چندہ سالانہ ۴۵ روپے' فی شمارہ ۴ روپے۔ زیر نظر اشاعت خاص بہ عنوان مولینا ابواللیث